سرفروشوں سے تفصیلات معلوم کر کے ۱۹۶۵ء سے ۱۹۶۶ء کے زمانے میں ماہ نامہ اُردو ڈائجسٹ کے لیے لکھی تھیں۔ ستمبر ۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ، پاکستانی نیشنل ازم کی بازیافت کا ذریعہ بنی۔ اس جنگ نے پاکستان کی اسلامی شناخت کو پختہ کیا اور خود پاکستانی ادب کے خدوخال کو گہرے نقوش کے ساتھ واضح کیا۔ اس طرح یہ جنگ پاکستان کی تاریخ کا ایک یادگار سنگ میل ثابت ہوئی۔

الطاف صاحب نے درست لکھا ہے: ''ان تحریروں میں وہ فضا پائی جاتی ہے، جو آج بھی ہمارے اندر ایک اُمنگ اور عزم پیدا کرتی ہے۔ وہ فضا تین روح پرور کیفیتوں کا مرقع تھی: ہماری مسلح افواج کا عظیم جذبۂ جہاد، فوج اور عوام کے مابین اعتماد کے گہرے رشتے، اور قومی یک جہتی کے ناقابلِ فراموش مناظر'' (ص ۷)۔ ان مناظر کو مصنف نے ۲۱ مضامین (رپورتاژوں اور مصاحبوں وغیرہ) میں بھرپور انداز سے پیش کیا ہے۔ محاذ جنگ پر موجود اور اگلے موروچوں پر ڈٹے پاکستانی فوجی جوانوں کے جذبات و کیفیات کو دم بخود کرنے والے اسلوب میں اس خوب صورتی اور تفصیل سے پیش کیا ہے کہ قاری اپنے آپ کو منظر کا ایک حصّہ سمجھنے لگتا ہے۔ ہر مضمون کا پلاٹ الگ ہے، مگر بنیادی روح ایک ہے اور وہ ہے پاکستانی مسلح افواج کا جذبۂ جہاد اور جذبہ دفاعِ پاکستان، جس میں پاکستانی عوام، دانش ور اور ادیب، تمام گروہی تفریقوں سے بالاتر ہوکر یک جان و یک جہت ہوکر، دشمن کے مقابلے میں ڈٹے دکھائی دیتے ہیں۔

کتاب کے آغاز میں الطاف صاحب نے 'تصادم کے بنیادی محرکات' (ص ۱۵-۶۵) کے عنوان سے ایک تحقیقی و تجزیاتی مقالہ تحریر کیا ہے، جو نہ صرف اُس زمانے میں بھارتی توسیع پسندانہ سامراجی عزائم کی تاریخ پر مشتمل ہے، بلکہ آج بھی بھارت کی وہی ذہنیت پاکستان کو ہدف بنائے ہوئے ہے۔ روحِ جہاد اور مسلم اُمت کی روح وجود کو نئی نسلوں تک منتقل کرنے کے لیے یہ کتاب امتیازی اہمیت رکھتی ہے۔ خوب صورت پیش کش کے لیے ناشر فرخ سہیل گوئندی مبارک باد کے مستحق ہیں۔ (س م خ)

تین علمی مجلّات (تعارف و اشاریہ)، مرتبہ: محمد شاہد حنیف۔ ناشر: اوراقِ پارینہ پبلشرز، لاہور۔ فون: ۴۱۲۸۷۴۳-۰۳۳۳۔ صفحات: [مجلّاتی سائز]: ۱۱۲۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

اخبارات و جرائد میں عام طور پر جن موضوعات پر مضامین لکھے جاتے ہیں، یونی ورسٹیوں

کے علمی مجلّات، ان سے قدرے مختلف موضوعات کو زیر بحث لاتے ہیں۔ پیش کش کے اعتبار سے ان مجلوں کا اسلوب زیادہ تر تحقیقی اور تجزیاتی ہوتا ہے، اسی لیے یونی ورسٹی مجلّے اپنا منفرد مقام رکھتے ہیں۔ زیرنظر اشاریہ سندھ یونی ورسٹی، جام شورو کے شعبۂ اُردو کے تین مجلوں: (صریر خامہ ۱۹۶۱ء تا ۱۹۷۸ء، پرکھ ۱۹۷۸ء، تحقیق ۱۹۸۷ء تا ۲۰۱۶ء) کے مندرجات کے حوالوں پر مشتمل ہے، جس میں چھے سو سے زیادہ قلمی معاونین کی ۱۲۰۰ نگارشات کی مہ و سال کے ساتھ نشان دہی کی گئی ہے۔

رسائل و جرائد کی اشاریہ سازی کے ماہر محمد شاہد حنیف نے اُردوخواں طبقے کو سندھ یونی ورسٹی کی علمی و ادبی خدمات سے آگاہ کرنے کے لیے یہ مفید خدمت انجام دی ہے، جسے وابستگانِ تحقیق قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ (ادارہ)

تعارف کتب

◉ **اسلامی تصورِ جہاں اور جدید سائنس**، پروفیسر سیّد محمد حسین نصر۔ مترجم: انجینیر اطہر وقار عظیم۔ ناشر: ادارہ مطبوعات طلبہ، ۱-اے ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور۔ فون: ۳۷۴۲۸۳۰۷-۰۴۲۔ صفحات: ۲۶۴۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔ [سیّد حسین نصر مسلم دنیا کے ایک معروف اسکالر ہیں، جو فلسفے اور تصوف کے میدان میں گہری دسترس رکھتے ہیں۔ زیرنظر کتاب جدید سائنس اور اس کے انسانی فکروخیال اور کردار و مستقبل پر اثرات کو زیربحث لاتی ہے۔ سیّد حسین نصر نے ایمان اور اسلامی عقیدے کی بنیاد پر اس موضوع پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ جزوی اختلاف کو نظرانداز کرتے ہوئے مجموعی طور پر یہ ایک مفید مطالعہ ہے۔ اطہر وقار عظیم نے اُردو ترجمہ کر کے ایک خدمت انجام دی ہے۔]

◉ **خطاباتِ سیّد مودودی**، مرتبہ: نور ورجان۔ ناشر: ادارہ معارفِ اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۵۴۳۲۴۷۶۔ صفحات: ۴۸۰۔ قیمت: ۵۲۵ روپے۔ [اس کتاب میں مولانا مودودی کی ان تقریروں کو جمع کر کے شائع کیا گیا ہے، جو انھوں نے مختلف اوقات میں طالب علموں کے اجتماعات میں کی تھیں۔]

◉ **علما کی تنخواہیں سب سے کم کیوں ہیں؟**، سیّد خالد جامعی۔ ناشر: کتاب محل، دربار مارکیٹ، لاہور۔ فون: ۰۳۲۱-۸۸۳۶۹۳۲۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: ۱۶۰ روپے۔ [اس کتاب میں فاضل مصنف نے خادمانِ دین کی معاشی و معاشرتی زندگی پر نظر ڈالی ہے اور ہمارے معاشرے کی سنگ دلی اور نفاق کو موضوعِ سخن بنایا ہے۔ اس سے آگے بڑھ کر لبرلزم، سیکولرزم اور ہمارے مداہنت پسند بیانیہ سازوں کی بھی خبر لی ہے۔ اور یہ پہلو کتاب کے زیادہ حصّے پر پھیلا ہوا ہے۔ اس طرح ایک کتاب میں مختلف اور مفید موضوعات پر بحث موجود ہے۔]